نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب کا محبّ اللہ خاں وزیر زراعت خیبر پختون خواہ کے ہمراہ فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ بادامی باغ لاہور کا دورہ، وزراء نے منڈی میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور صفائی ستھرائی کے انتظام کا جائزہ لیا۔ وزیر زراعت پنجاب نے آڑھتیوں کے وفد کے مسائل سن کر انہیں حل کرنے کی یقین دھانی کروائی

مارکیٹ کمیٹی کاشتکاروں کے مسائل کا حل اور منڈی میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ یقینی بنائے: ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب

لاہور 30 جنوری 2019( ) مارکیٹ کمیٹی کاشتکاروں کے مسائل کا حل اور منڈی میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ یقینی بنائے یہ بات ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ بادامی باغ لاہور کے دورے کے دوان کہی جبکہ محبّ اللہ خاں وزیر زراعت خیبر پختونخواہ بھی اس موقع پر ان کے ہمراہ تھے۔اس دورے کے دوران لیاقت علی رضا ڈائریکٹر (ای اینڈ ایم) پنجاب نے دونوں وزراء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بادامی باغ لاہور میں قائم اس منڈی کو 1978ء کو محکمہ زراعت کے سپرد کیا گیا۔ یہاں قائم سبز منڈی 11 ایکڑ جبکہ پھلوں کی منڈی 15 ایکڑ پر محیط ہے۔دونوں منڈیوں کی مجموعی آمدن 8 کروڑ 17 لاکھ روپے ہے جب کہ اس کے اخراجات کی مد میں ساڑھے 7 کروڑ کا خرچہ ہو رہا ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے منڈی میں مجموعی طور پر نقل وحرکت پر نظر رکھنے کیلئے 12 عدد سی ٹی وی کیمرہ بھی لگائے ہیں اور یہاں ٹریفک کے نظام کو ریگولیٹ کرنے کیلئے محکمہ زراعت مقامی پولیس کے تعاون سے کام کر رہا ہے۔اس موقع پر مارکیٹ کمیٹی کے اراکین اور آڑھتیوں کے وفد نے بھی ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب کو اپنے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔وزیر زراعت پنجاب نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں گے اور مارکیٹ کمیٹی کو ہدایت کی کہ منڈی میں نصب ہونے والے چاروں گیٹ کا تخمینہء لاگت فوری طور پر مہیا کیا جائے تا کہ منڈی کے نظام میں بہتری آ سکے۔اپنے اس دورے کے موقع پر دونوں وزراء نے سبز منڈی بادامی باغ میں صفائی ستھرائی کے انتظام کا جائزہ لیا اور اس موقع پر وزیر زراعت نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صفائی ہمارا نصف ایمان ہے لہٰذا اسے مزید بہتر کیا جائے، خاص طور پر سیوریج کا نظام بہتر کرنے کیلئے واسا کے متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کیا جائے۔

☆☆☆☆